السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی رمضان کے روزے نہیں رکھ سکتا وہ کیا کرے ۔ (حاجی عبد الرحیم پنڈی گھیپ خریداری نمبر 1497)؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے روزے نہیں رکھ سکتا تو اس کی دوصورتیں ہیں اگر آیندہ تندرست ہونے کی امید نہ ہو تو قضا کے بجائے وہ فدیہ ادا کرے ارشاد باری تعالیٰ ہے اور جو لوگ روزہ کی طاقت نہیں رکھتے وہ فدیہ کے طور ایک مسکین کو کھانا کھلائیں ۔ (البقرۃ/2 : 184)

اگر کوئی اتنا بوڑھا ہوگیا ہو کہ روزہ رکھنے کی ہمت نہیں رہی تو وہ بھی فدیہ دے جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فتوی ہے فرماتے ہیں کہ بہت بوڑھے کے لیے رخصت ہے کہ وہ خود رکھنے کے بجائے ہر دن کسی ایک مسکین کو دو وقت کا کھانا دے دے اور اس پر روزہ کی قضا نہیں ہے ۔ (مستدرک حاکم : ج1ص 44)

اگر بیماری سے تندرست ہونے کی امید ہے تو اسے چاہیے کہ بعد میں فوت شدہ روزوں کو دوبارہ رکھے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:227